# عبادات کی باتصویر فقہ

احکام الاسلام کی آسان تعلیم

| طہارہ / پاکی | نماز | روزہ | زکوۃ | حج |
|---|---|---|---|---|

د. عبداللہ بن سالم باہمام

مترجم
ڈاکٹر حبیب اللہ خان

نظرثانی
سجاد آحمد


## طہارت کی سُنتیں

al-feqh.com/ur/

https://www.al-feqh.com/ur



# فطرتی سُنتیں

## مندرجات/مشتملات

فطرتی سنن کی تعریف
ا۔ مسواک
۲۔ کُلی کرنا، ناک می پانی ڈالنا
۳۔ استنجاء کرنا
۴۔ موچھوں کو مونڈوانا اور کم کرنا
۵۔ داڑھی رکھنا
٦۔ داڑھی کو ٹھیک کرنا
۷۔ مرد اور عورت کا ختنہ کرنا
۸۔ ناخن کاٹنا
۹۔ بغل صاف کرنا
۱۰۔ انگلیوں کے جوڑوں کو صاف کرنا۔

### فطرتی سنتیں

فطرتی سنتیں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی فطرت میں شامل کر دی ہیں اور جب کوئی اس کو پورا کرے تو وہ اپنی بہترین ہیئت میں داخل ہو جاتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ «دس سنتیں فطرتی سنتیں ہیں۔ مونچھ کا کاٹنا، داڑھی کا بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا، بغل صاف کرنا۔ »[۱]

(۱) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

## ا۔ مسواک کرنا

### مسواک کرنا

عود اور اس طرح کی لکڑیاں جو کہ اراک درخت سے لی جاتی ہیں دانتوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ جو بو اور کھانے کی بقایاجات کو ختم کرتا ہے۔

مسواک

مسواک تمام اوقات میں مسنون ہے۔آپ ﷺ کا ارشاد ہے «مسواک منہ کی صفائی ہے اور رب کی رضا کا سبب ہے »[۲]

### ا۔ وضو کے وقت

کیونکہ آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے «اگر میری امّت پر گراں نہ گزرتا تو نماز کے وقت مسواک کو فرض کر دیتا»[۳]

### ۲۔ نماز کے وقت

کیونکہ آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ«اگر میری امت پر گراں نہ گزرتا تو میں نماز کے وقت مسواک کو فرض کر دیتا »[۴]

### ۳۔ گھر میں داخل ہوتے وقت

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں

(۲) اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔
(۳) اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔
(۴) یہ حدیث متفق علیہ ہے۔



https://www.al-feqh.com/ur/طہارت-کی-سنتیں

https://www.al-feqh.com/ur



نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ آپ ﷺ جب گھر میں داخل ہوتے تو کس چیز سے ابتداء کرتے ؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ "مسواک کرتے تھے"(۱)

## ۴-نیند سے جاگنے کے وقت

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ «آپ ﷺ جب رات کو جاگتے تھے تو مسواک کرتے تھے"(۲)

## ۵۔تلاوت قرآن کے وقت

حضرت علی رضی اللہ عنہ مسواک کرنے کا حکم دیتے تھے، فرماتے تھے کہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے «جب کوئی شخص مسواک کرکے نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو فرشتہ بھی اس کے پیچھے کھڑا ہو جاتا اور اسکی قراءت کو سنتا ہے اور اس کے قریب ہو جاتا (یا اس طرح کا کوئی اور لفظ استعمال کیا) یہاں تک کہ فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتا ہے اور جو کچھ قرآن کی تلاوت میں سے اسکے منہ سے نکلتا ہے وہ فرشتے کے پیٹ میں چلا جاتا ہے۔پس تم اپنے منہ کو صاف کرو قرآن کے لیے "(۳)

(۱) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے
(۲) اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیاہے۔
(۳) اس حدیث کو امام بزار نے روایت کی ہے۔

### مسواک کے فوائد

مسواک کے بہت سے فوائد ہیں۔ دنیا میں یہ منہ کی صفائی ہے اور آخرت میں رب کی رضا ہے اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور جڑوں کو سخت کرتا ہے اور آواز کو صاف اور بندے کو چست کرتا ہے۔

## ۲-کُلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

**کلی کرنا**

کلی کرنا

**ناک میں پانی ڈالنا**

سانس کے ساتھ پانی کو ناک میں کھینچنا۔

کلی کرنے کی تصویر

ناک میں پانی ڈالنے کی تصویر

https://www.al-feqh.com/ur/طہارت-کی-سنتیں

## ٣۔ استنجاء کرنا

**استنجاء**
قبل یا دبر سے نکلی ہوئی نجاست

## ٤۔ مونچھوں کو چھوٹا کرنا

قص سے مراد مونچھوں کے کاٹنے میں مبالغہ کرنا ہے کیونکہ مونچھوں کو کاٹنے میں زیادہ خوبصورتی ہے اور یہ عمل کفار کے خلاف بھی ہے۔

## ٥۔ داڑھی کو بڑھانا

اور وہ داڑھی کا مطلق چھوڑنا ہے۔

**داڑھی مونڈنا**

داڑھی مونڈنا حرام ہے کیونکہ اس کے مطلق رکھنے کا حکم وارد ہوا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ مونچھ میں کمی کرو اور داڑھیاں بڑھاؤ، مجوسیوں کی مخالفت کرو

## ٦۔ شرمگاہ کے بالوں کو صاف کرنا

**شرمگاہ کے بالوں کو صاف کرنا**
شرمگاہ کے اردگرد بالوں کو مونڈنا

**شرمگاہ کے بالوں کی صفائی کا فائدہ**

سائنسی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ شرمگاہ کے بالوں کو صاف کرنا جسم کی صحت کی ضامن ہے کیونکہ ان جگہوں میں بال رکھنا بعض اوقات جلد کے امراض کا سبب بن سکتا ہے۔

## ٧۔ مرد اور عورت کا ختنہ کرنا

**عضو تناسل کا ختنہ کرنا**
ختنے سے مراد مرد کے ذکر کو جو جلد ڈھانپ کر رکھتا ہے اس کا کاٹنا

**عورت کا ختنہ کرنا**
مرد کے عضو تناسل کے داخل ہونے کی جگہ کے اوپر زائد گوشت کا کاٹنا

ختان مرد کے لیے اور خفاض عورت کے لیے ہوتا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا «ختنہ کراؤ کیونکہ آپ کے چہرے کی خوبصورتی اور خاوند کے لذت کا سبب ہے”[1] مردوں کے لیے ختنہ کرانا واجب ہے اور عورتوں کے لیے سنت ہے۔ مردوں میں

(١) اس حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا ہے۔

https://www.al-feqh.com/ur/طہارت-کی-سنتیں

ختنہ کی حکمت یہ ہے کہ یہ اس گندگی سے پاکی کا سبب ہے جو اس چمڑے میں ہوتی ہے جس نے مرد کے آلہ تناسل کو ڈھانپا ہوتا ہے۔اور عورت میں اس کی حکمت یہ ہے کہ عورت کے چہرے کی خوبصورتی کا سبب ہے۔

## ۸۔ناخنوں کا کٹوانا

ناخنوں کے کٹوانے سے مراد ہے کہ ناخنوں کو بڑا نہ ہونے دیا جائے بلکہ اس سے پہلے ہی کاٹ دیے جائیں۔

ناخنوں کے کاٹنے کی تصویر

## ۹۔بغل کے بال صاف کرنا۔

(نتف الابط) سے مراد بغل میں اگنے والے بالوں کو صاف کرنا ہے کیونکہ ان کو صاف کرنے کی وجہ سے پاکی حاصل ہوتی ہے اور اس بدبو کا خاتمہ ہوتا ہے جو ان بالوں کے ہوتے ہوئے انسان کے جسم میں ہوتی ہے۔

بغل کے بال صاف کرنے کی تصویر

## ۱۰۔انگلیوں کے جوڑوں کا دھونا۔

**البراجم**

براجم انگلیوں کے ان جوڑوں کو کہتے ہیں جو ہتھیلی کی پشت پر ہوتے ہیں۔

بعض علماء نے ان چیزوں کے ساتھ ان گندگیوں کو بھی ملایا ہے جو کان، گردن اور جسم کے دوسرے حصوں میں جمع ہوتی ہیں۔

انگلیوں کے جوڑوں کی تصویر

### چالیس دن

ناخنوں، بغل کے بالوں، زیر ناف بالوں اور مونچھوں کو چالیس دن سے زیادہ چھوڑے رکھنا یعنی نہ کٹوانا مکروہ ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ «رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے مونچھوں اور ناخنوں کے کٹوانے، زیر ناف اور زیر بغل بال منڈوانے کا وقت مقرر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑا جائے»[1]

(۱) اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

https://www.al-feqh.com/ur/طہارت-کی-سنتیں